

تعارف و تبصرہ

قرآنی مقالات (ماہنامہ الاصلاح کے منتخب قرآنی مضامین)

ترتیب و پیشکش: ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس ۹۹، سرسید نگر، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء، صفحات: ۳۲۰

قیمت عام ایڈیشن = ۶۰/-، لائبریری ایڈیشن = ۸۵/-

نصف صدی پیشتر دائرہ حمید یہ مدرسہ الاصلاح سرانے میر، اعظم گڑھ کے ترجمان کی حیثیت سے "الاصلاح" نامی ایک موقر رسالہ مولانا امین احسن اصلاحی کی ادارت میں جاری ہوا تھا، جس میں مختلف علمی و دینی موضوعات کے علاوہ قرآنیات پر بالخصوص بہت وقیح اور تحقیقی مضامین شائع ہوا کرتے تھے، جو مدرسہ الاصلاح کا بھی نشان امتیاز ہے، بد قسمتی سے یہ رسالہ صرف چار سال ہی جاری رہ سکا، مگر اس مختصر مدت میں بھی اس نے علمی حلقوں میں اپنا ایک مخصوص مقام بنا لیا تھا، اب اس رسالہ کی فائلیں نوادرات کا درجہ رکھتی ہیں۔

ادارہ علوم القرآن نے اس رسالہ میں شائع ہونے والے قرآنی مضامین کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر ان کا ایک منتخب مجموعہ شائع کر کے علوم قرآن کے شائقین کی ایک بڑی خواہش کی تکمیل کی ہے۔ جس کے لئے وہ مبارک باد کا مستحق ہے۔ اس مجموعہ میں ۲۶ مضامین شامل ہیں جو اصول تفسیر، تفسیر و تاویل، تحقیقات قرآنی اقسام القرآن اور تعلیمات قرآنی جیسے عناوین کے تحت جمع کئے گئے ہیں۔ ان مقالات

کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ فراہی مکتبہ فکر کے نامور اہل قلم کے ہاتھوں سے لکھے گئے ہیں، ہر مقالہ کسی خاص موضوع کی تشریح و توضیح پر مشتمل ہے اور علم و تحقیق کے اعلیٰ معیار پر پورا اترتا ہے۔

اس مجموعے کا آغاز صدر ادارہ علوم القرآن ڈاکٹر اشتیاق احمد علی کے پیش لفظ سے ہوا ہے، جس میں نہایت اختصار کے ساتھ مجموعہ کا تعارف کرایا گیا ہے، مقالہ کا سلسلہ "اصول تفسیر" سے شروع ہوتا ہے، اس باب میں "ترتیب و نظام قرآن"، خیالات اثنائے ترجمہ قرآن" اور "نظم قرآن" کے موضوع پر تین مقالات رکھے گئے ہیں، اول الذکر دو مقالات استاذ امام فراہی کے قلم سے ہیں، اور تیسرا مقالہ ان کے شاگرد رشید مولانا امین احسن اصلاحی کا ہے، مضمون "ترتیب و نظام قرآن" مولانا فراہی کی ایک نام تمام تحریر ہے جو ان کے انتقال کے بعد مسودات میں ملی، اور "الاصلاح" کے پہلے ہی شمارے میں "بطور تبرک" شائع کر دی گئی، اس مضمون میں مولانا نے "اسالیب قرآن" کے موضوع پر بحث کی ہے، اور اس کو صحیح طور سے سمجھنے کے لئے کلام عرب اور اس کے ماحول و معاشرت کو سمجھنے پر زور دیا ہے، نظم قرآن اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، اسے نظر انداز کر کے کلام الہی کے صحیح مفہوم کا ادراک ممکن نہیں، خیالات اثنائے ترجمہ قرآن" دراصل ان تجربات کا نچوٹ ہے جو مولانا کو ترجمہ قرآن کے دوران حاصل ہونے لے۔ واضح ہے کہ مولانا فراہی کا بیشتر تحریری سرمایہ عربی زبان میں ہے، بظاہر ترجمہ قرآن ان کے دائرہ عمل سے خارج تھا، مگر بطور نمونہ انھوں نے قرآن مجید کی آخری چالیس سورتوں کا اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ جو ۱۹۶۲ء میں ایک بار مکتبہ الحسنات، رام پور سے شائع ہوا تھا، اب دوبارہ دائرہ حمید نے بہت سلیقہ سے چھاپا ہے، اس مضمون میں مولانا نے ترجمہ کی مشکلات نراکتیں، تقاضے اور شرائط بیان کی ہیں۔ آخر میں مولانا اختر احسن اصلاحی کے قلم سے ایک مختصر نوٹ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اپنے ترجمہ میں مولانا نے اس مقالہ میں بیان کردہ اصولوں کو پوری طرح ملحوظ رکھا ہے، مولانا کی یہ دونوں تحریریں اردو میں ہیں اور نام تمام ہیں، اس لئے ان میں بعض مقامات پر تشنگی محسوس ہوتی ہے، "نظم قرآن" فراہی

مکتبہ فکر کا سب سے اہم اصول ہے، اس فکر کے سب سے بڑے ترجمان اور شارح مولانا امین احسن اصلاحی نے ۱۲ صفحات میں وضاحت کی ہے۔

”تفسیر و تاویل“ کے تحت ایسی آیات جن کا مفہوم متعین کرنے میں مفسرین کو دشواریاں پیش آئی ہیں، فراہمی نقطہ نظر کے مطابق ان کی توضیح و تفسیر کرنے کی کوشش کی گئی ہے، پہلا مضمون سورہ بقرہ کی آیت حافظوا علی الصلوات و الصلوٰۃ الوسطی (بقرہ: ۲۳۸) کی تفسیر مولانا اختر احسن اصلاحی کے قلم سے ہے، اس آیت کی تفسیر میں متعدد رائیں پائی جاتی ہیں۔ مقالہ نگار کا احساس ہے کہ اس اختلاف راہی کا اصل سبب یہ ہے کہ نظم کلام کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی ہے۔ پھر خود مولانا نے سیاق و سباق کی روشنی میں اس آیت پر نظر ڈالی ہے جس سے مفہوم آئینہ ہو کر سامنے آجاتا ہے اور کوئی اشکال باقی نہیں رہتا۔ اس کے بعد دو مضامین ”مصدقہ البابین یدیدہ“ اور ”واخری متشابہات“ کے عنوان سے مولانا بدرالدین اصلاحی نے لکھے ہیں، ایک مضمون میں مولانا نے اس عام خیال کی تردید کی ہے کہ ”مصدقہ البابین یدیدہ کا مطلب یہ ہے کہ قرآن سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے“ پھر قرآنی نظائر اور تاریخی حقائق کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ قرآن بجائے خود اگلی کتابوں کی پیشین گوئیوں کے مصداق ہے، نہ کہ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا، یہ آیت دراصل دعویٰ نبوت پر ایک اہم دلیل ہے، اس سے نبوت کا اثبات مقصود ہے، یہود کی محرف کتابوں کی تصدیق و شہادت مطلوب نہیں۔ سورہ آل عمران کی ساتویں آیت محکم و متشابہ آیات کا ذکر ہے، اس کی حقیقت کیا ہے؟ اس سلسلے میں کوئی ایک درجن اقوال پائے جاتے ہیں۔ فاضل مضمون نگار کثرت اختلاف کا تجزیہ کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ آیات محکمات سے مراد ”وہ آیتیں ہیں جو فطرتِ انسانی کے عین مطابق ہیں، اور جن کی ہمیشہ سے تمام آسمانی صحیفے تعلیم دیتے چلے آئے ہیں، ان میں کسی پہلو سے ابہام کا کوئی شائبہ نہیں ہوتا ہے، اور آیات متشابہات سے وہ آیتیں مراد ہیں جن کا بقدر ضرورت مفہوم تو واضح ہو لیکن ان کی

اصل حقیقت کا احاطہ انسانی عقل کی گرفت سے باہر ہو، مثلاً قیامت کے احوال، عالم غیب کے امور وغیرہ، مولانا نے ان خیالات کی تردید کی ہے کہ قرآن مجید میں ایسی آیات بھی ہیں جن کے ظاہری معانی کا علم بھی ممکن نہیں۔ نیز یہ خیال بھی صحیح نہیں ہے کہ ”راسخین فی العلم“ کو آیات متشابہات کا علم حاصل ہوتا ہے۔ سورہ حج کی آیت ”وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی الا اذا اتممتن المقی الشیطان فی امنیته الایۃ (الحج ۵۲) کی تفسیر بھی ایک غلط روایت کی وجہ سے دشوار ہو گئی ہے، قدیم مفسرین نے بالعموم اس کی تفسیر یہ کی ہے کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کی تلاوت فرما رہے تھے کہ شیطان نے بعض مشرکانہ کلمات بھی جزو قرآن کی حیثیت سے دہرائے، پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر تنبیہ کی۔ امام رازمی اور شیخ محمد عبدہ نے اس خیال کی مدلل تردید کی ہے، اور ایک نئی تاویل پیش کی ہے۔ مولانا فراہیؒ نے قدیم مفسرین کے ساتھ ساتھ امام رازمی و عبدہ کی تاویلوں کی تردید کر کے ایک بالکل انوکھی اور دل لگتی تفسیر کی ہے، جو محض چند سطروں میں ان کے قرآنی حواشی میں موجود ہے۔ مولانا اختر احسن اصلاحیؒ نے انہی حواشی کی روشنی میں ۱۶ صفحات کا یہ طویل مضمون قلمبند کیا ہے۔ مولانا کی تاویل کا خلاصہ یہ ہے کہ آیت زیر بحث میں ”سینۃ“ تمنیٰ“ تلاوت کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اپنے معروف لغوی معنی خواہش و ارادہ کے مفہوم ہی میں وارد ہوا ہے، شیاطین سے دشمنان اسلام اور نسخ سے ازالہ مراد ہے۔ اور یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے نہیں بلکہ معترضین کے جواب میں نازل ہوئی ہے۔ مولانا کے نزدیک پورے سلسلہ آیات کا مفہوم یہ ہے کہ ”خدا نے آپ سے قبل جتنے انبیاء بھیجے جب انھوں نے دعوت حق کی صدا بلند کی تو شیاطین یعنی قوم کے سرداروں نے اس حق کے اندر باطل مانا شروع کر دیا، تاکہ عام لوگوں کو اسی باطل کے ذریعہ ان سے برگشتہ کر سکیں۔ چنانچہ علماء یہود اور زعماء مشرکین کا یہی طریقہ رہا ہے۔ اہل کتاب اور مشرکین کی بدعات اور افترا پر دازیوں کا قرآن مجید میں متعدد مقامات پر ذکر آیا ہے۔ اب جب قرآن نازل ہوا تو اس نے یہ بدعتیں منسوخ کر کے اگلے انبیاء کی اصل توہیات ظاہر کر دیں۔ سورہ فرقان کی آیت ۴۴ ”والذین یقولون ربنا ہب لنا من ازواجنا۔۔۔“

.....یواجعلنا للمتبعین اماماً کے سلسلہ میں ایک اشکال یہ وارد ہوتا ہے کہ انسان کے لئے سیادت و قیادت کی تمنا کرنا کیوں کر مناسب ہو سکتا ہے۔ اس آیت سے متعلق مضمون میں مولانا امین احسن اصلاحی نے اسی اشکال کا تسلی بخش جواب دیا ہے۔

مولانا کے جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ آیت میں امام بنائے جانے کی خواہش کا مقصد یہ نہیں ہے کہ قوم کی قیادت اور سرزمین کی خلافت عطا فرما، بلکہ اس سے مراد وہ سیادت و قیادت ہے جو بالفعل ہر صاحب کعبہ کو حاصل ہوتی ہے، اور جس کی طرف مشہور حدیث 'کلکم راعٍ وکلکم مسئول عن رعیتہ' میں اشارہ ہے دعا کا حاصل یہ ہے کہ 'اے رب ہم کو ہمارے اہل و عیال کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب کر، ان کے اعمال و اخلاق تیری پسند اور ہمارے تمناؤں کے مطابق ہوں، اور ہم اس دنیا میں صالحین و متقین کے سربراہ ہوں اور آخرت میں بھی صالحین و متقین کے سربراہ کی حیثیت سے اٹھیں، فساق و فجار کے امام کی حیثیت سے نہ اٹھیں' سلسلہ تفسیر و تاویل کے آخری دو مضامین مولانا عبدالاحد اصلاحی کے ہیں، ایک مضمون آیت روانہ لصلم للساعة (خروج: ۶۱) کی تاویل پر مشتمل ہے، یہ آیت حضرت عیسیٰ کے تذکرہ میں آئی ہے۔ عام طور سے مفسرین نے علامت قیامت والی روایت کی بنیاد پر آیت میں لا کا مرجح حضرت عیسیٰ کو مانا ہے اور علم سے شرط قیامت مراد لیا ہے، اس تاویل کے مطابق یہ آیت ظہور قیامت کے آثار پر دلالت کرتی ہے، جب کہ فاضل مضمون نگار کا خیال ہے کہ اس آیت میں حضرت عیسیٰ کی سابقہ زندگی مراد ہے، نہ کہ اگلی زندگی، اور اس میں ان کی خارق عادت پیدا الشس ان کے معجزات، اور اعمال نبوت کی طرف اشارہ ہے، منکرین مردوں کا جی اٹھنا اس عالم اسباب کے عام قانون کے منافی سمجھتے تھے، یہ آیت دراصل اسی شبہ کے جواب میں نازل ہوئی ہے کہ خود حضرت عیسیٰ کی خارق عادت، پیدا الشس اور ان کی معجزات زندگی ہی اس شبہ کے ازالہ کے لئے کافی ہے۔ دوسرا مقالہ سورہ فتح کی ابتدائی آیات کے نظم اور بعض الفاظ کے مفہوم کی تعیین کے سلسلہ میں پیدا ہونے والے بعض اشکالات کے جواب میں سپرد قلم

تحقیقات قرآنی کے باب میں ۹ مقالات میں، اس میں چار مقالے مولانا ابوالولیت اصلاحیؒ کی کاوش فکر کا نتیجہ ہیں، قرآن مجید میں حضرات انبیاء کرام کے ناموں کی جو ترتیب ہے، اس پر معاندین اسلام نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ ترتیب تاریخی اعتبار سے درست نہیں ہے، اور پھر انبیاء کرام کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے جتنے نام قرآن میں مذکور ہیں، اسی طرح ان کا ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ چند انبیاء کرام کے قصے قرآن میں بار بار آئے ہیں ۹ یہ تکرار محض کسی بھی معیاری کتاب کے لئے بہت بڑا عیب ہے۔ مولانا نے دو الگ الگ مقالات میں ان اعتراضات کا تسلی بخش جواب دیا ہے۔ مولانا ابوالولیت کا تیسرا مقالہ سورہ ہود کے تعلق سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان مبارک ”شبیبتنی حود و اخواتھا“ کی تشریح و تاویل پر مشتمل ہے، اس فرمان مبارک کی سورہ کے مضامین کی روشنی میں مختلف توجہیں کی گئی ہیں۔ مولانا نے اس سلسلہ میں قدیم مفسرین بالخصوص امام رازیؒ، امام غزالیؒ اور امام فراہیؒ کے اقوال کا تقابلی مطالعہ کیا ہے اور دلائل کی روشنی میں آخر الذکر اس راہی کو ترجیح دی ہے کہ ”اس سے مراد سورہ کی وہ آیات ہیں، جن میں مسلمانوں کے اندر اگلے دنوں میں پیدا ہونے والی خرابیوں کی طرف اشارہ ہے۔ نجات کا قرآنی تصور“ مولانا آخرتاً حسن اصلاحیؒ کے مقالہ کا عنوان ہے جس میں غلام احمد پرویز کی اس نکتہ آفرینی کا تجزیہ کیا گیا ہے کہ قرآن کی رو سے دارالآخرہ میں جنت اور جہنم محض دو ٹھکانے ہیں، اور پہلے دن جس کے جہاں جانے کا فیصلہ ہو جائے گا وہ ہمیشہ اسی مقالہ پر پڑا رہے گا۔ مولانا نے متعدد قرآنی آیات اور صحیح احادیث کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ اگرچہ مقامات دو ہی ہیں مگر جہنم میں جانے والا ہر شخص ہمیشہ وہیں نہیں رہے گا، بلکہ مسلمانوں میں جو لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے اپنے حصے کی سزا پوری کر کے پھر جنت میں پہنچا دئے جائیں گے۔ اس ضمن میں مولانا نے یہ وضاحت بھی کی ہے کہ روز جزا بچوں کا ٹھکانہ جنت ہو گا جب کہ غلام احمد پرویز کو اس سے اتفاق نہیں ہے۔

اس باب کے آغاز میں دو مضامین بڑے اچھوتے موضوعات پر ہیں، مولانا امین احسن اصلاحی نے "اسما، سور" پر لکھا ہے اور مولانا بدرالدین اصلاحی نے "حروف مقطعات" کی تحقیق کی ہے، مولانا امین احسن اصلاحی نے اسما سور سے متعلق مولانا فرافہ کی بیان کردہ چند نکات کی تشریح کی ہے۔ مثلاً سورتوں کے نام مضامین سورہ کی رعایت سے نہیں رکھے گئے ہیں بلکہ محض پہچاننے کے لئے کسی نئے یا نادر لفظ کو نام قرار دے دیا گیا ہے۔ عربوں کے یہاں نام رکھنے کا یہی طریقہ بھی تھا۔ مولانا بدرالدین اصلاحی نے "حروف مقطعات" کے بارہ میں لکھا ہے کہ یہ سورتوں کے نام ہیں اور سورہ کے مضامین سے گہری مناسبت رکھتے ہیں، نیز کہ یہ حروف اپنے معنی کی حقیقی شکلوں کی مناسبت سے ڈھالے گئے ہیں۔ مثلاً "ط" کے معنی سانپ اور "ن" کے معنی مچھلی کے ہیں۔ بظاہر یہ دونوں حروف مچھلی اور سانپ کی ہی شکل پر ڈھلے ہوئے ہیں۔

یہ مضامین اپنے موضوع بحث کی اہمیت کے لحاظ سے کسی قدر مزید تفصیل کے طالب ہیں۔ ان نئی توجیہات کی روشنی میں جو اشکالات پیدا ہوتے ہیں، انکی طرف بھی توجہ کی ضرورت تھی۔ مثلاً یہ نام تو قیفی ہیں یا بعد میں رکھے گئے، ایک ہی سورہ کے متعدد نام پائے جانے کی کیا وجہ ہے، اگلے ہی مضمون میں حروف مقطعات کے بارہ میں یہ استدلال کیا گیا ہے کہ سورتوں کے نام میں معنوی مناسبت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اور سوالات مزید تفصیل و تشریح کے طالب ہیں۔ مثلاً:-

● ط اور ن دو حروف کی شکل و معنی میں مناسبت کی وجہ سے تمام حروف مقطعات کو اسی پر قیاس کیا گیا ہے، جب کہ ان حروف کی مجموعی تعداد تیس ہے، اگر کمرات کو نکال دیا جائے تو بھی چودہ پختے ہیں، اور اس میں المص جمعسق اور کلبیص جیسے الفاظ شامل ہیں جب تک مزید حروف کی مناسبت توجیہ نہ کر لی جائے اس قسم کا استدلال غالباً مناسب نہ ہو

● حضرت موسیٰ اور حضرت یونس علیہما السلام کے واقعات دوسری سورتوں میں بھی آئے بلکہ کسی قدر زیادہ تفصیل سے آئے ہیں، ان کے لئے یہ نام زیادہ موزوں تھا۔

• ان حروف کا ترجمہ نہیں کیا جاتا، مضمون نگار کا کہنا ہے کہ تمام حروف بامعنی ہیں اور عرب ان کا مفہوم سمجھتے رہے ہیں، مگر ان معانی تک رسائی کی کوئی تدبیر نہیں بتائی گئی۔ اور نہ ہی کسی کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

• حروف مقطعات "کو علمائے اسرار قرآن میں شمار کیا ہے۔ اس موضوع پر متعدد وقیح کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں، تاہم اس کے سلسلے میں اٹھنے والے اشکالات اپنی جگہ پر باقی ہیں۔ یہ مضمون کچھ نئے گوشوں کی طرف رہنمائی ضرور کرتا اور کچھ نئے امکانات کی طرف اشارہ کرتا ہے لیکن دل و دماغ کی تسلی کا پورا سامان نہیں فراہم کرتا۔

اس باب میں مولانا بدرالدین اصلاحی ہی کا مضمون "لفظ الاء کی تحقیق" بہت وقیح ہے، اس میں عام ترجموں کے برعکس الاء کا ترجمہ "کرشمات" کیا گیا ہے، یہ سورہ کے سیاق و سباق سے قریب تر ہے اور اس کے مفہوم میں "نعمت" سے زیادہ وسعت ہے۔

اقسام قرآن کے باب میں پہلا مضمون اسی عنوان سے حافظ عبدالاحد اصلاحی کا ہے جس میں قرآنی قسموں کی حقیقت، ان کی تاریخ اور اقسام نیز ان کی تعبیر و تشریح میں مفسرین کو جو الجھنیں پیش آتی ہیں ان کا ازالہ کیا گیا ہے، یہ مضمون دراصل مولانا فراہی کی کتاب "امعان فی اقسام القرآن" کی کامیاب تلخیص ہے، اس کے بعد تین مضامین مولانا داؤد اکبر اصلاحی کے ہیں، تینوں مضامین ایسی آیات کی تشریح پر مشتمل ہیں جن کے مقسم بہر یا مقسم علیہ کی تعیین میں مفسرین کے درمیان اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ مثلاً "والنجم اذا هوى" کے سلسلے میں قدامت کی پانچ راہیں نقل کی ہیں، اور دلائل کی روشنی میں اس راہی کو ترجیح دی ہے کہ اس سے عام سارے مراد ہیں، اسی طرح "لا اقسام بلفظ ذالبا" و "والد وما ولد" کی تفسیر میں یہ ثابت کیا ہے کہ بلدے شہر کو اور والد وما ولد سے عام اولاد آدم یا خنوس نبی اسماعیل مراد ہیں۔ اس کے علاوہ جو اقوال پائے جاتے ہیں، بظاہر دلائل ان کا ساتھ نہیں دیتے۔ آیت "والعادیات ضبعا"

کے سلسلے میں مفسرین نے اختلاف کیا ہے کہ گھوٹے مراد ہیں یا اونٹ، مولانا نے گھوٹے والی تاویل کو صحیح قرار دیا ہے اور دوسری تاویل کے ضعف کو دلائل سے واضح کیا ہے۔

کتاب کا آخری باب تعلیمات قرآنی کے عنوان سے ہے، اس سلسلہ مضامین میں ”مومن قرآن کے آئینہ میں“، ”تقوٰی“ اور ”خلوص“ تین مضامین شامل ہیں۔ تمام مضامین مولانا داؤد اکبر اصلاحی کے قلم سے ہیں اور طبع زاہد ہیں۔ ان مضامین میں مومن کو قرآن کے آئینہ میں اس کی حقیقی شکل دکھانے کی کوشش کی گئی ہے، بندہ مومن سے اللہ تعالیٰ جس قسم کے تقوٰی اور اخلاص کا مطالبہ کرتا ہے، اس کی بھی بہت ہی اچھے اور اچھوتے اسلوب میں میں وضاحت کی گئی ہے۔

جموعی اعتبار سے یہ مجموعہ مقالات قرآنیات سے دل چسپی رکھنے والوں بالخصوص وابستگانِ فکر فراہی کے لئے ایک حسین تحفہ ہے۔ ادارہ علوم القرآن کے ذمہ داروں نے اس کا انتخاب اور تحقیق و تہذیب بڑے سلیقے سے کیا ہے، چند ایک مقامات مزید توجہ کے طالب ہیں اگر اگلے ایڈیشن میں یہ کام بھی ہو جائے تو بہتر ہو گا۔ مثلاً کچھ مقامات پر بہت ضروری حوالے چھوٹ گئے ہیں (ص ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۸، ۱۲۲) بعض مقامات پر احادیث کا حوالہ تفسیر کی کتابوں سے دیا گیا ہے (۱۹۳) بعض جگہوں پر جلد و صفحات کی نشاندہی نہیں ہو سکی ہے، ۱۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱